السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جمعہ کےلیے دواذان کہلوانی جائزہے یانہیں ؟ پہلی اذان زوال سے 15منٹ قبل ہوتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس زمانہ میں جبکہ ہرچھوٹے اوربڑے قصبہ بلکہ گاؤں میں کئ کئ جگہ تھوڑے فاصلہ پرجمعہ کی نماز پڑھی جاتی ہے، دواذان کہلوانی ایک عبث اورفضول کام ہی نہیں بلکہ غیر مشروع ہے ۔ آج کل کاموجودہ طریقہ توسنت عثمانی کے زمانہ میں جوصورت تھی اورجن حالات میں انہوں نے اذان اول کی ضرورت محسوس کرکے جس طریقہ پر کہلوائی تھی ۔ ویسی ہی صورت اورویسے ہی کے بھی یکسر خلاف ہے کما لایخفی علی من لہ ادنی خبرہ البتہ حضرت عثمان حالات کسی مقام میں محقق ہوں تواسی طریق پراذان اول کہی جائے توکوئی مضائقہ نہیں، لیکن دونوں اذانیں بعدزوال کہی جائیں ۔

(محدث دہلی ج:9ش:5شعبان 136ھ ستمبر1941ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر1

صفحہ نمبر373

محدث فتویٰ